

آزادی کی وکالت شہداء نے اپنی جان کی قیمت پر ادا کی: بی ایس ایف

کوئٹہ (مگام نیوز) بلوچ وطن موومنٹ بلوچستان انہیپینانس موومنٹ اور بلوچ گھار موومنٹ پر مشتمل اتحاد بلوچ سالویشن فرنٹ کے مرکزی ترجمان نے قومی دن 13 نومبر یوم شہداء بلوچ کے مناسبت اپنی جاری کئے گئے بیان میں کہا کہ شہداء بلوچستان کے موقع پر بلوچ آزادی خواہ عوام نے یکسوئی اور یکجہتی کے ساتھ بلوچ وطن سمیت بیرون وطن آزادی کے لئے جدوجہد کرنے والے قومی ہیروز شہداء کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کی ہے ایک قوی عزم کو دہرانے کی روایت کے آزادی کی جدوجہد آزادی کے حصول تک بغیر کسی وقفہ کے جاری رہے گا جبکہ شہداء کے ادھورے خواب کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے بلوچ قوم کے طرح کی قربانی دینے کا حوصلہ رکھتا ہے ترجمان نے کہا کہ دنیا میں جتنے بھی آزادی کی تحریکیں چلی ہیں وہ قربانیوں کے شاہراہ پر چلتے ہوئے اپنی منزل حاصل کی ہے جن قوموں نے اپنی آزادی، بقاء اور شناخت کے لئے جدوجہد نہ کرتے ہوئے غلامی قبول کی ان قوموں کا تاریخ میں کوئی نام نشان نہیں رہا جیسے کہ ریہ انہی اور مغل قوم جن کا کوئی نام نشان نہیں اور آج ان کے اپنی کوئی الگ شناخت باقی نہ رہا ہے مختلف قوموں میں ضم ہو کر اپنی وجود کھو بیٹھے ترجمان نے کہا کہ 13 نومبر 1839ء ماری تاریخ کا ایک روشن اور سنہرا باب ہے جو بلوچ جدوجہد کی بنیاد ہے موجودہ بلوچ آزادی کی تحریک 13 نومبر کی شہداء کے تحریک کا تسلسل ہے جب 1839ء کو انگریز سامراج نے توسیع پسندی اور قبضہ کی نیت سے بلوچ وطن پر حملہ کر کے بلوچستان کو اپنی دست نگر رکھنے کی کوشش کی تو اس وقت کے بلوچ فرمان روا شہید میر محراب خان نے بلوچستان کی آزادی اور خود مختاری پر ہر قسم کے سمجھوتے سے انکار کرتے ہوئے انگریز سامراج کے خلاف محاز آزادی کو ترجیح دیتے ہوئے جنگ لڑی اگرچہ ان کے پاس افرادی قوت کی کمی تھی انگریز ایک بڑے لاؤ لشکر کے ساتھ حملہ آور تھے لیکن انہوں نے وسائل اور افرادی قوت کے کمی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے انگریزی قبضہ کے خلاف میدان میں کود پڑے اور بہادری اور سرفروشی کے ساتھ اپنی ساتھیوں سمیت جام شہادت نوش کی محراب خان اور ان کے ساتھیوں کی یہ کوشش انہی والے بلوچ نسلوں

کہ لئیں مشعل راہ بن کر تاریخ میں ایک نمایاں اور معتبر مقام حاصل
 کی شہید محراب خان اور ان کے ساتھیوں کا یہ تاریخی عمل بلوچ قوم
 کو آزادی کی جدوجہد لئیں ہمیشہ بہ قرار کرتا رہا اور محراب خان سے
 شروع ہونے والے یہ جدوجہد آج 178 سالوں میں داخل ہو چکی ہے بلوچ
 شہداء نے قربانیوں اور شہادت کے روایت قائم رکھتے ہوئے جدوجہد آزادی
 کے تسلسل کو ہمیشہ سے برقرار رکھتے آ رہے ہیں بلوچ شہداء نے اپنی
 قربانیوں سے بلوچ جدوجہد کو مزید منظم اور مضبوط کی ہے شہداء نے
 غیر معمولی قربانیوں سے فلسفہ آزادی کو مزید نکھار کر ہماری
 رہنمائی کر کے واضح کیا ہے آزادی کی جدوجہد آرام دہ راستوں پر چل
 کر حاصل کی نہیں جاسکتی بلکہ یہ صبر آزما اور پر خار راستہ ہے اس
 کاشعور کسی کالج یا یونیورسٹی سے حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ آزادی
 کے لئے قربانی کا بحر بیکران درکار ہوتا ہے اور یہ آپ کو غلامی کے
 خلاف آزادی کے احساس سے حاصل ہوتا ہے ترجمان نے کہا کہ شہداء کی
 جدوجہد سے وابستگی اصل میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کا
 بہترین اظہار ہے اس موقع پر تجدید عہد کرتے ہوئے ریاست کو ایک
 پیغام دینا چاہیے کہ بلوچ قوم کسی بھی قیمت پر اپنی آزادی کی
 جائز مطالبہ سے دستبردار نہیں ہوگی جس آزادی کی وکالت شہداء نے
 اپنی جان کی قیمت پر ادا کی ہے اسی تسلسل اور روایت کو برقرار
 رکھتے ہوئے اپنی جان مال اور سب کچھ داؤ پر لگانے کے لئے شعوری
 زہنی اور نظریاتی طور پر تیار ہیں